منڈی یا جوا خانہ

’’کیا ایک شہری دوسرے شہری کو اپنا بھائی سمجھتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ یہ خدا کا بنایا ہوا ایک انسان ہے؟ بالکل نہیں! ہر شخص دوسرے کو اس نظر سے دیکھتا ہے کہ ایک شکار ہے......... ایک قیمتی انسان سے ایک موذی جانور کا سا سلوک کیا جاتا ہے.......... ہماری نظر اس کے دھڑکتے ہوئے دل، اس کی سلگتی ہوئی روح، اس کے بلکتے ہوئے بچوں، اس کی بوڑھی ماں، اور اس کے غریب خاندان پر نہیں ہوتی، ہماری نظر اس کی جیب کے چار پیسوں پر رہتی ہے۔ سارے ملک کا یہ حال ہو گیا ہے کہ کسی کو کسی سے کوئی ہمدردی نہیں ہوتی، سارا ملک ایک منڈی اور ایک جوا خانہ بن گیا ہے، جس میں ایک کی جیت اور ہزاروں کی ہار ہے، کسی کے دل میں کوئی بلند جذبہ، بلند تخیل، انسانیت کا احترام، خدا کا لحاظ باقی نہیں رہا۔ انسانیت کو اس پر ماتم کرنا چاہیے اور انسانیت کے دعویداروں کو شرم کے مارے اپنی گردن جھکا لینی چاہیے!‘‘

(اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے صفحہ: ۱۳۰ تا ۱۴۱)

www.abulhasanalinadwi.com